سوال

منگنی کرنے سے پہلے لڑکی سے بات چیت کرنا چاہتا ہے

جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی آپ کو صحیح کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اجنبی عورت سے بات چیت کرنے کے کچھ شرعیت اسلامیہ نے ضوابط اور قانون وضع کیے ہیں اور کچھ اہم قسم کی شروط رکھی ہیں اگر یہ ضوابط اور شروط پائی جائیں تو پھر اجنبی عورت سے کلام کرنا جائز ہے ، ایسا کرنے کا مقصد

ذیل میں ہم ان شروط کا ذکر کرتے ہیں :

1- یر

2- نہ

3- ہوگ

4- ر

5- نہ

6- ہے

جب یہ شرطیں پائی جائیں اور فتنے کا بھی خدشہ نہ ہو تو پھر بات کرنے میں کوئی حرج والی بات نہیں ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

شیخ صالح الفوزان نے لڑکے اور لڑکیوں کی ٹیلی فون پر ایک دوسرے سے بات چیت کے حکم کا جواب دیتے ہوئے کہا :

نوجوانوں کی لڑکیوں سے بات چیت کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں فتنہ ہے ، لیکن اگر لڑکی اپنے منگیتر سے بات چیت کرے اور کلام بھی صرف منگنی کی مصلحت کو سمجھنے سمجھانے کی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں لیکن افضل اور اولی اور احتیاط تو یہی ہے کہ لڑکی کے ولی سے بات کی جائے ۔

ن (164-163/3)

اور آپ نے تو ابھی اس لڑکی سے منگنی بھی نہیں کی اس لیے آپ پر ضروری ہے کہ آپ فتنہ میں پڑنے والے اسباب سے بچ کر رہیں اور انتہائی شدید قسم کی احتیاط کریں اور اپنے مقصد کو ہر اس طریقے سے حل کریں جو اس لڑکی کے قریب جانے کے علاوہ ہو۔

اس مسئلہ میں دلیل مندرجہ ذیل دو آیتیں ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے ، اور ہاں قاعدے کے مطابق کلام کرو الاحزاب (32 ۔

اور دوسری جگہ پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

جب تم نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے کامل پاکیزگی وطہارت ہے الاحزاب (53 ۔

اس کے بعد میں چاہتا ہوں کہ آپ کو یہ یاد دلاتا چلوں کہ بیوی اختیار کرتے ہوئے مسلمان کا معیار وہ ہونا چاہیے جس کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ اور رغبت دلائی ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم دین والی لڑکی اختیار کرو تمہارے ہاتھ خاک میں ملیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5090) صحیح مسلم حدیث نمبر (1466 ۔

آخر میں میں آپ سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ آپ ہر اس چیز سے بچ کر اور اس سے دور رہیں جو آپ کو حرام میں لے جائے یا حرام کام کر قریب بھی کرے ، مثلا لڑکی سے خلوت ، یا اس کے ساتھ کہیں باہر سیر وتفریح کے لیے نکلنا ، وغیرہ ۔

میں اللہ تعالی سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کے لیے کوئی ایسی لڑکی مہیا کردے جو آپ کے لیے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت پر مددگار اور معاون ثابت ہو ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

13791